

اخبار و افکار

وقائع نگار

ادارہ تحقیقات اسلامی

۲۴ دسمبر سے ہمارے جدید سکریٹری جناب پروفیسر شیخ محمد حاجن صاحب بی اے آنرز ایم اے (سندھی) ایم اے (اسلامی تاریخ) نے ادارہ تحقیقات اسلامی میں اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔

شیخ صاحب ۲۱ سال تک سندھ گورنمنٹ ڈگری کالجس میں پروفیسر کے حیثیت سے تدریسی خدمات انجام دیئے ہیں۔ سندھ یونیورسٹی حیدر آباد میں شعبہ اسلامی تاریخ کے سات سال تک صدر اور تین سال تک گورنمنٹ کالج لطیف آباد حیدر آباد اور گورنمنٹ ڈگری کالج ہالہ کے پرنسپل رہ چکے ہیں۔ انہوں نے سر جیاس ارنلڈ کی مشہور کتاب پریچنگ آف اسلام کا سندھی زبان میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ اور آج کل مولانا عبید اللہ سندھی کی زندگی اور ان کے انداز پر پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری کے لئے تحقیقی کام کر رہے ہیں۔

۱۳ فروری ۱۹۷۴ء کو جناب نیل میکڈرسوٹ سکریٹری جنرل انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ آف جیورسٹ نے جناب جسٹس محمد افضل چیمہ سکریٹری وزارت قانون و پارلیمانی امور حکومت پاکستان کی معیت میں ادارہ کا تفصیلی معائنہ فرمایا۔ وہ کتب خانہ میں کافی وقت صرف کیا۔ کتب خانہ میں قانونی کتابوں کے مجموعہ کو بڑے شوق سے دیر تک دیکھا۔ اور ادارہ کے لئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

۱۵ فروری ۱۹۷۴ء کو جناب سید غلام مصطفیٰ شاہ صاحب سابق وائس چانسلر سندھ یونیورسٹی نے ادارہ میں تشریف لائے اور ادارہ کے گراں بہا ذخیرہ

کتب کو بہت دیر تک دیکھا۔ اور بہت پسند کیا۔

۹ اور ۱۰ فروری کو کراچی میں قالون دانوں کی ایک کانفر ہوئی جس کا افتتاح وزیر اعظم جناب بھٹو نے کیا۔ اس کانفرنس، تحقیقات اسلامی کے دو ارکان ڈاکٹر علی رضا نقوی اور ڈاکٹر محمد خا نے بھی شرکت کی، اور اسلام میں قانونی اصلاحات پر اپنے اپنے ما جن کو شرکاء نے بے حد پسند کیا۔

روس

روسی مسلمانوں کی جمعیت نے گذشتہ سال کے اواخر میں ہجہ ایک موتمر اسلامی منعقد کی جس میں بعض دوسرے اسلامی ممالک کے نہ بھی شرکت کی۔ اس موتمر میں عالم اسلامی کے اتحاد اور یہودیوں تمام مسلمانوں کی مشترکہ مساعی کی ضرورت پر تجاویز منظور ہوئیں؛ مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ ان تجاویز پر عمل پیرا ہوں۔

مصر

تازہ ترین اطلاع کے بموجب چھ ماہ کے اندر نہرسویز بھر جانے کی ۱۹۶۷ء میں جب اسرائیل نے مصر پر حملہ کیا اور جہ مینائی کے علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد سے نہر سویز بند ہے۔ کی مجلس وزارت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ چھ ماہ کے اندر نہر کی مرمت کا کام مکمل کر کے، اس نہر کو جہازرانی کے لئے بھر دیا جائے۔

مکہ مکرمہ

قرآن مجید کے محرف نسخے جن میں سے یہودیوں کے بارے میں سے آیتیں خارج کردی گئی ہیں اور بالکل اسی شکل و صورت میں چ

ہیں جیسے کہ عرب ممالک میں چھپتے ہیں۔ بڑی کثیر تعداد میں مختلف ممالک میں بذریعہ ڈاک یہودیوں کی طرف سے بھیجے جارہے ہیں۔ یہ نسخے کسی ملک کے ڈاکخانے سے مشہور اداروں اور شخصیتوں کے نام بھیجے جارہے ہیں۔ مکہ مکرمہ سے شایع ہونے والے ہفتہ وار جریدہ اخبار العالم الاسلامی نے اپنی ۱۱ فروری ۷۷ء کی اشاعت میں صفحہ اول پر یہ خبر شایع کی ہے۔

مراکش:

گذشتہ رمضان میں ملک بھر میں تیس ہزار دینی تقریریں کی گئیں۔ ان تقریروں کا اہتمام وزارت اوقاف و امور دینی نے کیا تھا۔ وزارت نے بلفین و مقررین کی تربیت کے لئے بھی متعدد پروگراموں کا انتظام کیا جن میں دوسروں کے علاوہ مسلح افواج کے افسران کی ایک تعداد نے بھی شرکت کی۔

یوگنڈا:

جنوبی یوگنڈا کے چار ہزار قدیم باشندوں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔

نائیجر:

نائیجر میں رابطہ عالم اسلامی کے تعاون سے ایک طبی مرکز قائم کیا جا رہا ہے۔ اس مرکز کے لئے نائیجر کے صدر جناب الحاج حمادی دیوری نے ۱۳ ہزار مربع میٹر رقبہ زمین مخصوص کر دیا ہے۔

مالی:

مالی کے دارالنشر و الطبع سے ایک کتاب افریقہ میں اسلامی تعلیمات کے نفاذ کے عنوان سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کے مصنف باہامختار ہیں۔ اس کتاب میں اسلامی تعلیمات کا ایک جامع خاکہ بھی دیا گیا ہے۔

انڈونیشیا:

ایک دائرۃ المعارف الاسلامیہ کی ترتیب و تدوین کا کام یہاں شروع

ہو گیا ہے۔ الذولیشیا کے وزیر دہنی اسورہ ڈاکٹر معطی علی نے دا کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے نہ صرف الذولیشیا میں بھر میں اسلامی ثقافت کی اشاعت میں مدد ملے گی۔ وزیر موصوف کا کام کی نگرانی کے لئے ایک مجلس بھی مقرر کر دی ہے۔

خوشخبری

المصنف للامام عبدالرزاق بن الہمام الصنعانی (۱۲۶-۱۱ نبویہ کی ایک ضخیم اور بڑی کتاب ہے، یہ اب تک کہیں چھپی کتب خانہ ادارہ تحقیقات اسلامی کے لئے اس سہتم بالشان کتا عکسی نسخہ مصر کے دارالکتب المصریہ سے حاصل کیا گیا ہے پوری کتاب گیارہ ضخیم جلدوں میں نہایت عمدہ چھپ کر آگئی افریقہ کے ایک مسلمان مخیر تاجر میاں برادرس نے لاکھوں روپے اپنی مجلس علمی کے ذریعہ اسے بیروت میں چھپوایا ہے۔ اس کی تحفہ مشہور محقق فاضل مولانا حبیب الرحمن الاعظمی نے کی ہے، اور کے لئے مولانا موصوف کا نام خود ایک ضمانت ہے۔

